MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI

Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني

رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
ونائب رئيس جامعة دار العلوم كراتشي، باكستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج کے اخبارات کے مطابق سندھ اسمبلی نے اقلیتوں کے حقوق کے عنوان سے ایک بل منظور کیا ہے جس کی رُو سے کسی غیر مسلم کے اٹھارہ سال کی عمر سے پہلے اسلام لانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اور اسے قابل تعزیر جرم قرار دیدیا گیا ہے۔ اسلام لانے پر پابندی کا یہ قانون شریعت اسلامیہ اور عدل وانصاف کے تمام تقاضوں کو پامال کرنے کے مرادف ہے۔ یہ درست ہے کہ قرآن کریم کی رُو سے کسی کو زبردستی مسلمان بنانا ہرگز جائز نہیں ہے، اور اس پر پابندی حق بجانب ہے، لیکن دوسری طرف برضا ورغبت اسلام لانے پر پابندی لگا کر کسی کو دوسرے مذہب پر باقی رہنے کے لئے مجبور کرنا بدترین زبردستی ہے جس کا نہ شریعت میں کوئی جواز ہے، نہ عدل وانصاف کی رُو سے اسکی کوئی گنجائش ہے۔ اسلام کی رُو سے اگر کوئی سمجھدار بچہ جو دین ومذہب کو سمجھتا ہو، اسلام لے آئے، تو اسکے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک کرنے کا حکم ہے۔ نیز اسلامی شریعت کی رُو سے بچہ پندرہ سال کی عمر میں، بلکہ بعض اوقات اُس سے پہلے بھی بالغ ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں جبکہ وہ بالغ ہو کر شرعی احکام کا مکلف ہو چکا ہے، اسے اسلام قبول کرنے سے تین سال تک روکنا سراسر ظلم اور بدترین زبردستی ہے۔ اس قسم کی زبردستی کا قانون غالباً کسی سیکولر ملک میں بھی موجود نہیں ہوگا، چہ جائیکہ ایک اسلامی جمہوریہ میں اسکو روا رکھا جائے۔ نیز اٹھارہ سال کے بعد اسلام قبول کرنے کے لئے اکیس دن کی مہلت دینا بھی ناقابل فہم ہے۔ کیا اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس مدت میں اسکے اہل خاندان اسے دھمکا کر اسلام لانے سے روکنے میں کامیاب ہو سکیں؟ پھر سوال یہ ہے کہ اگر دو میاں بیوی قانون کے مطابق اسلام لے آئیں، تو کیا اس قانون کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ انکے بچے اٹھارہ سال کی عمر تک غیر مسلم ہی تصور کئے جائینگے، کیونکہ انہیں اس عمر سے پہلے اسلام لانے کی اجازت نہیں ہے؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ قانون اسکے تمام مضمرات پر غور کئے بغیر محض غیر مسلموں کو خوش کرنے کے لئے نافذ کیا گیا ہے۔ میں عام مسلمانوں، دینی اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اس شرمناک قانون کو منسوخ کروانے کے لئے اپنا دینی فریضہ ادا کریں۔ وفاقی شریعت عدالت سے بھی مطالبہ ہے کہ اُسے از خود نوٹس لے کر کسی قانون کا قرآن وسنت کی روشنی میں جائزہ لینے کا جو اختیار حاصل ہے، اس قانون کے بارے میں اپنے اس اختیار کو استعمال کر کے اسے غیر مؤثر قرار دے۔

محمد تقی عثمانی

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي انڈسٹريل ايريا، الرمز البريدي ٧٥١٨٠
كراتشي ـ باكستان
هاتف : ٣٥١٢٣١٠٠ (٢١) (٩٢) فاكس : ٣٥١٢٣٢٣٣ (٢١) (٩٢)